



سوال

(107) عورتوں کے لئے بھنویں بنانے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عورتوں کے لئے بھنویں بنانے کا کیا حکم ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عورت کے لیے محض زیب و زینت کے لیے بھنویں بنانا جائز نہیں اور یہ حکم سب عورتوں کے لے ہے، جو عورت شرعی پردہ کرے، اس کے لیے بھی یہی حکم ہے، اور جو نہ کرے اس کے لئے بھی یہی حکم ہے۔ خاوند اجازت دے یا نہ دے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، بہر حال عورت کے لیے بھنویں بنانا جائز نہیں۔ عورت پر خاوند کے لیے چہرے کا بناؤ سنجھار شرعی حدود میں بہتے ہوئے ضروری ہے، زیب و زینت میں خلاف شرع کام کی اجازت نہیں۔

حدیث شریف میں ہے کہ ایسی عورت پر اللہ تعالیٰ لعنت بھیجتے ہیں۔

”لیس التعمسات والتعلبات والموتسمات اللاتی یغیرن خلق اللہ عزوجل۔“ (سنن نسائی 5108)

لعنت کی گنتی ہے چہرے کے بالوں کو اکھاڑنے والیوں پر، دانتوں کو رگڑنے والیوں پر اور گوندنے والیوں پر جو اللہ کی خلق کو بدل دیتی ہیں۔

ہاں البتہ چہرے پر اگر زائد بال آگے آئے ہوں، تو ان بالوں کو صاف کر سکتی ہے۔ کیونکہ وہ ایک مجبوری ہے۔

حدیث امام عسکری والتمذ اعلم بالصواب

[فتاویٰ شناسیہ](#)

جلد 01



مجلس البحث الإسلامي
مجلس البحث الإسلامي